Are You Catholic?

کیہ تُسی کیتھولک او؟

1۔ کیہ تسی یقین کر دے اوہ کہ تہاڈے دل وچ خدا دا فضل اے کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ کے دل میں خدا کا فضل آپ کو خدا کے لیے قابلِ قبول بنانے کے قابل ہے؟ ہاں ______ نہیں ______

2۔ کیا خدا ایک شخص کو اُس کے دل میں مسیح کی راستبازی کو رکھتے ہوئے راست ٹھہراتا ہے؟ ہاں __________ نہیں __________

اگر آپ نے ان سوالات کے لیے جواب ہاں میں دیا ہے تو براہِ مہربانی آگے پڑھیے۔

نجات دے تن پہلو

ایمان دے وسیلہ واجب ٹھہرایا جانا انجیل دا دل اے ۔ پاپیاں دے طور تے اسی سارے رب دے سامنے ساڈے حکم نہ پان والے نیں اسی اوس کے وی سادے حق دار آں جنوں اوہنوں سانوں دین لئی خوشی حاصل ہوندی اے پر مسیح اپنے لوکاں دی خاطر مریا اوہ سزا پان دی بجائے واجب ٹھہرائے جاندے نیں کیویں خدا، جیہڑا کہ راست اے، پاپ نوں معاف کرسکدا اے ؟

بائبل نجات لئی رب دے کم دے تن پہلوواں نوں پیش کردی اے:

1۔ رب باپ نے اپنے لوکاں لئی نجات دا منصوبہ وقت شروع ہون توں پہلاں بنایا سی ۔

2۔ خدا اپنا زمین مسیح یسوع دی شکل وچ آیا تے کامل زندگی بسر کر دے ہوئے تے بے گناہی دی موت مر دے ہوئے اپنے لوکاں لئی نجات نوں انجام دتا ۔

3۔ خدا روح القدس خدا دے لوکاں نوں اوہ نعمتاں دیندا اے جناں نوں مسیح اپنی بے گناہ زندگی تے عوضی موت دے وسیلہ حاصل کیتا سی ۔

نجات دا پہلاں پہلو، انتخاب، خدا دا اوہناں لوکاں نوں چنیا جہناں نوں نجات یافتہ بننا سی ۔

انتخاب بنائی عالم توں پہلاں رونما ہویا۔ ایہہ مکمل طور تے ساڈے تجربے توں باہر اے۔

نجات دا دوجا پہلو انجیل اے۔ بے گناہ زندگی، بے گناہ موت، اتے اوہناں لوکاں دی خاطر یسوع مسیح دا پُر افتخار مردیاں وچوں جی اُٹھنا جہناں نوں خدا باپ نجات دین لئی چُندا اے۔

نجات کا تیسرا پہلو اُن لوگوں کے لیے مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے سے فوائد کی درخواست کرنا ہے جنہیں خدا بچانے کے لیے چُنتا ہے۔

عدد 1 انجیل کی بنیاد ہے۔ عدد 3 انجیل کا پھل ہے۔ وہ الجھن پیدا کرنے والے نہیں ہیں، بلکہ نہ ہی وہ ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

زیادہ تر کلیسیائیں آج نمبر 1 اور 2 سے انکاری یا اُن کو نظر انداز کرتی ہیں اور نمبر 3 پر توجہ دیتی ہیں۔ یہ کلیسیائیں انجیل کی سچائی کو کھو چکی ہیں۔

رومن کیتھولک کلیسیاء

زمانہ وسطیٰ میں خلافِ معمول مذہبی تجربے کا تعاقب جذبہ تھا۔ لوگوں نیں رویا دیکھیں، اپنے ہاتھوں اور پیروں میں مسیح کے زخموں کے داغوں کے نشانات اور خوشیوں کو دیکھا۔ لوگ اپنے ذاتی تجربات میں بہت زیادہ محو تھے کہ علم کے کسی بھی میدان میں ہزاروں سالوں کے لیے بہت کم ترقی ہوئی۔ لوگ بھاری بھرکم لکڑی کی صلیبوں کو پورے یورپ کے ارد گرد اُٹھائے پھرتے ہفتوں اونچے مقامات پر بیٹھے رہتے، سفر کرتے اور "پاک" جنگوں میں مارے جاتے

جنہیں کروسیڈز کہا جاتا تھا، ''مقدس'' مقامات کی زیارت کے لیے جاتے تھے، ''مقدس یاد گاروں'' کی عبادت کرتے اور عام طور پر اُنہوں نے کسی بھی توہم پرستی کی عادت ڈال لی جس نے مذہبی تجربے کا وعدہ کیا۔ لوگوں یہ چیزیں اتنی لگن اور مخصوصیت سے کیں جتنے وہ خود تھے، اور اُنہوں نے مزید ایسے کیا، کیونکہ اُنہوں نے سوچا کہ وہ خدا کو خوش کر رہے اور خدا کی حمایت حاصل کرنے کے قابل بن رہے ہیں۔ اُنہیں رومن کیتھولک کلیسیا کی جانب سے بیوقوف بنایا جا رہا تھا۔ ''مسیحیت'' جاہلیت اور توہم پرستی سے مغلوب تھی۔

اس ساری توہم پرستی کی مذہبی وجہ رومن کیتھولک کلیسیا کی واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم تھی ۔ رومن کلیسیا نے بائبل کی زبان کو استعمال کیا، اور ابھی تک کرتی ہے، اس کی ''فضل'' اور ''واجب ٹھہرائے جانے'' اور ''ایمان کی بات کی، لیکن اس نے الفاظ کے معنی کو بدل دیا۔ بائبل میں ''واجب ٹھہرائے جانے کا مطلب انسان کے لیے خدا کا مکمل طور پر بیرونی عمل ہے: خدا کا انسان کے گناہوں کو معاف کرنا اور اُسے کی بے گناہی کا اعلان کرنا کیوں کہ مسیح ایک بار مرا اور اُس نے ایسا سب کے لیے کیا۔

رومن کیتھولک کلیسیا میں ''واجب ٹھہرائے جانے'' کا مطلب دراصل انسان کو بے گناہ بنانا ہے۔ خدا کا انسان کے دل میں کام کرنا ہے۔ کلیسیا نیں'' فضل'' کو خدا کی خوبی کو تبدیل کر دیا، اُس کی بلا استحقاق رحم اور حمایت کو انسان کی خوبی میں تبدیل کر دیا۔ رومن چرچ نے سکھایا، اور اب بھی آج بھی مختلف انجیل سکھاتی ہے: لوگ اپنے دلوں میں خدا کے فضل کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جاتے ہیں۔ یہ وہ انجیل نہیں جس کی منادی رسولوں نے کی تھی ۔ رومن چرچ سکھاتا ہے کہ مندرجہ بالا دونوں سوالوں کا جواب ہاں ہ ہے۔ اس کی تعلیم کو بہت سوں نے قبول کیا ہے جو خیال کرتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں، بہت سارے جن کا یہاں تک کہ رومن کیتھولک کلیسیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بائبل کیہ آکھدی اے؟

بائبل سکھاتی ہے کہ ایماندار جو مسیح میں ہیں نجات یافتہ ہیں، نیک ارادوں، نیک اعمال ، مذہبی تجربات، یا مذہبی رسومات کی وجہ سے نہیں، یہاں تک کہ اس لیے نہیں جو روح القدس اُن کے دلوں میں کر چکا ہے، بلکہ محض اور صرف اس وجہ سے جو مسیح نے 2000 سال قبل کیا جب وہ نجات میں خدا کے منصوبے کو لایا۔ یسوع مسیح نے کامل اور بے گناہ زندگی بسر کی، اور اُس کے اپنے لوگوں کے لیے خدا کے قانون کے تقاضوں کو پورا کیا۔ وہ قائم مقام موت مرا، اُس سزا کو حاصل کرتے ہوئے جو اُس کے لوگ اپنے گناہوں کے لیے تقاضا کرتے تھے۔ وہ تیسرے دن دوبارہ زندہ ہوا، یہ ثابت کرنے کے لیے کہ خدا اُس کی کامل زندگی اور قُربانی کے ساتھ مطمئن تھا۔

یسوع مسیح کی انجیل حقیقی ہے۔ یہ اُن چیزوں کے بارے ہے جو مکمل طور پر ہم سے باہر ہے، نہ تو ہمارے موضوعی احساسات، تجربات کے بارے ہے نہ ہی ہمارے کاموں کے بارے ہے۔

پولس انجیل کو 1 کرنتھیوں 15 میں انجیل کا خلاصہ کرتا ہے: ''مسیح کلامِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کی خاطر مرا، دفن کیا گیا، اور کلامِ مقدس کے مطابق تیسرے روز دوبارہ جی اُٹھا۔''

پولس انجیل کو مزید مکمل طور پر رومیوں 3 میں وضاحت کرتا ہے: ''کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا اس لیے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے۔۔۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے، کیونکہ کچھ فرق نہیں، کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں، مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔۔۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہراتا ہے۔''

پولس وضاحت کرتا ہے کہ بذاتِ خود ایمان، ''خدا کی بخشش'' ہے۔ یہ کچھ ایسا نہیں جس پر لوگ اپنی ذاتی طاقت سے کام کر سکتے ہوں۔ کوئی شخص یسوع پر ایمان نہیں رکھ سکتا جب تک خدا اُس کے لیے سبب پیدا نہ کرے۔ ایمان ہماری نجات کا مقصد نہیں ہے، بلکہ اس کی گواہی ہے۔ خدا چُنے ہوئے لوگوں کو ایمان دیتا ہے اُس کے لیے جو مسیح نے 2000 سال قبل اُن کے لیے کیا تھا۔

مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے کامل زندگی بسر کی۔

مسیح اپنے لوگوں کے گناہوں کے لیے مرا۔

مسیح اپنے لوگوں کے دکھوں کے لیے مارا گیا تھا۔

مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے ابدی کفارے کو حاصل کیا گیا تھا۔

مسیح اپنے لوگوں کے لیے دعا کرتا ہے۔

اُس کے مابین فرق جو راستباز ٹھہرائے جانے کے بارے رومن کیتھولک کلیسیا سکھاتی ہے اور جو بائبل سکھاتی ہے اُسے شاید مندرجہ ذیل کے طور پر خلاصہ کیا گیا ہے:

رومن کیتھولک ازم

راستباز ٹھہرایا جانا موضوعی، نفسیاتی اور اندرونی ہے۔

ہم اپنے اندر خدا کے کام کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

راستبازی انسان کا مرکز ہے۔

خدا انسان کو راستباز ٹھہراتا ہے اُسے شخصی طور پر راستباز بناتے ہوئے۔

بائبل

راستبازی حقیقی، قانونی اور بیرونی ہے۔

ہم صرف اپنے لیے مسیح کے کام کے وسیلہ راستباز بنتے ہیں۔

راستبازی مسیح کا مرکز ہے۔

خدا ایک شخص کو اُس میں مسیح کی راستبازی کو رکھتے ہوئے اور اُس کے راستباز ہونے کا اعلان کرتے ہوئے راستباز بناتا ہے کیونکہ مسیح اُس سزا کو حاصل کر چکا ہے جس کا مستحق ہے۔

نظریہ (تھیوری) میں، راستباز ٹھہرائے جانے کے لیے رومن کیتھولک کا نظریہ لوگوں کو سکھاتا ہے کہ وہ اپنی راستبازی اور نجات کے لیے اپنے اندر خدا کے کام پر انحصار کریں۔ اس کے عمل میں، یہ اُن کی اُن کے اپنے کاموں پر انحصار کرنے کی طرف راہنمائی کرتا ہے، کیونکہ اُن میں ہونے والے کام خدا کے کام کی گواہی ہیں۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ کیوں رومن چرچ کے ایماندار پیروکار ہمیشہ سے مذہبی تجربے کے ساتھ پہلے ہی سے قابض رہے ہیں: لمبی اور دہرائی جانے والی دعائیں، خانقاہوں اور کانونٹس میں زندگی گزارنا، 'مقدس مقامات' کی زیارت کرنا، معجزات، یادگاروں کی توقیر کرنا، مریم اور مقدسین سے دعا کرنا' نیک کام، اور مزید اس طرح۔ ان میں سے کوئی چیز بھی بچا نہیں سکتی۔ وہ شخص جو ان پر بھروسہ رکھتا ہے وہ اپنے گناہوں میں مرے گا۔

بائبل سکھاتی ہے کہ بہترین لوگوں کے بہترین کام نجات کو حاصل کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ مسیح اکیلا ہی ہماری راستبازی اور نجات کی وجہ ہے۔

" آؤ اوہناں سوالاں دا جواب دیئے جناں توں اسی شروع کیتا سی :

1 ۔ فضل خدا دی خوبی اے، اوہدی بے جا حمایت اے، اوہ مادہ (نچوڑ) نئیں جناں نوں رب ساڈے دلاں وچ داخل کردا اے اسی صرف رب دے فضل دے وسیلے نال راست باز ٹھہرائے جاندے نئیں جنوں کلے مسیح دی زندگی، موت تے جی اُٹھن وچ عیاں کیتا گیا اے ۔

2 ۔ رب کسے نوں اوہدے اندر راستبازی انڈیلن نال راستباز نئیں ٹھہراندا ، بلکہ صرف اوہدے وچ مسیح دی راستبازی نوں انڈیلدے ہوئے ۔ مسیح نو اپنے لوگوں کے گناہوں کے لیے سزا کو حاصل کرنا تھا، اور خدا اُس کی راستبازی کو اُن پر لاگو کرتا ہے ۔ "راستباز ٹھہرایا جانا"، "سزا کا حکم" ۔ "معافی" اور " چھوڑ دینا" یہ سب قانونی اصطلاحات ہیں، اور وہ واقعیات مکمل طور پر ہم سے باہر رونما ہوتے ہیں ۔

" کیونکہ جب ہم کزوری تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر مُوا ۔ ۔ ۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے ۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے ۔" (رومیوں 5) ۔

کیا آپ کیتھولک ہیں؟ یہ ٹرینٹی فاؤنڈیشن پبلیکیشنز ہے، اس پمفلٹ کی مزید کاپیوں (نقول) کے لیے، یا بائبل اور یسوع مسیح کے بارے مزید معلومات کے لیے، برائے مہربانی اس پتہ پر لکھیے ۔

دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، پوسٹ آفس بکس 68، یونیکو ٹینیسی 37692 ۔

کیا آپ کیتھولک ہیں؟، کاپی رائٹس (سی) 1994، جان ڈبلیو، روبز ۔